السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غسل میت کا شرعی طریقہ

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو غسل دینے کا شرعی طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے انسان میت کی شرمگاہ کو دھوئے، پھر اسے غسل دینا شروع کرے اور پہلے اسے وضوء کرائے، لیکن اس کے منہ اور ناک میں پانی نہ ڈالے، بلکہ کپڑے کو پانی سے تر کرکے اس کے منہ اور ناک کو صاف کردے، پھر باقی جسم کو ایسے پانی سے دھوئے، جس میں بیری کے پتے ملے ہوئے ہوں۔ آخری بار جسم پر پانی بہاتے ہوئے اس میں کافور بھی شامل کرلیا جائے جو کہ ایک معروف خوشبو ہے۔

اگر میت کے جسم پر زیادہ میل ہو تو اسے زیادہ بار غسل دیا جائے، کیونکہ نبی کریم علیہ السلام نے ان خواتین سے فرمایا تھا جو آپ کی صاحبزادی کو غسل دے رہی تھیں۔

اِغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِن ذٰلِكَ اِن رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ ))1((

''اسے تین بار یا پانچ بار یا سات بار غسل دو اور اگر ضرورت محسوس کرو تو اس سے زیادہ بار بھی غسل دے سکتی ہو۔''

غسل کے بعد میت کے جسم سے پانی کو صاف کردیا جائے اور اسے کفن پہنا دیا جائے۔

1 صحیح البخاری الجنائز باب یجعل الکافور فی الآخیرة، صحیح مسلم الجنائز باب فی غسل المیت

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

**جلد02ص355**

محدث فتویٰ